عمیر دیوبندی کی کتاب ''فضل خداوندی'' میں علمائے دیوبند کی جہالت کے نمونے اور عمیر دیوبندی کی منافقت

جہالت

سر چڑھ کر بولے

عمیر کی کتاب میں علمائے دیوبند کی جہالت کی کہانی **دوسرا حصہ**

از:۔ (صابر علی رضوی اصلاح عقائد گروپ)

جہالت سر چڑھ کر بولے۔۲

اسی طرح چوتھی تقریظ میں ''فضیل احمد ناصری'' نے جو خباثت کی اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی اور ملے بھی کیسے جس جماعت نے محدثین اور مفسرین، بزرگان دین یہاں تک صحابہ کے عقائد تک کو باطل قرار دے دیا ہو ان سے امید بھی کیا رکھی جا سکتی ہے۔

فضیل احمد ناصری کے علمی تعارف میں عمیر نے مفسر و محدث تک کہہ دیا جب کہ ان لوگوں نے جن عقائد و معمولات کی بناء پر علمائے حق علمائے اہل سنت کو بدعتی قرار دیا ہے انھیں عقائد پر تمام مفسرین و محدثین اہل سنت نظر آتے ہیں اور یہ کوئی میری ذاتی سوچ نہیں بلکہ تاریخ گواہ ہے چاہے وہ محفل میلاد کا معاملہ ہو، گیارہویں و ایصال ثواب کا معاملہ ہو، سبیل امام حسین کا معاملہ ہو، مزارات اولیاء اللہ پر عرس کا اہتمام ہو، یا پھر ندائے یا رسول اللہ ﷺ یا پھر ندائے یا ولی اللہ ہو سبھی عقائد مفسرین و محدثین کے سامنے سے گذرے لیکن کسی نے ان پر طنز نہ کیا اور وہی کام کیا جو کام بریلی

کے امام اہل سنت مجدد دین وملت امام احمد رضا نے کیا کبھی ان امور اہل سنت کو محدثین نے احادیث سے ثابت کیا اور کبھی مفسرین کرام نے ان امور اہل سنت کو قرآن سے ثابت کیا، اور وہی کام امام اہل سنت اعلیٰ حضرت نے کیا۔ کہ جب اعلیٰ حضرت کے سامنے میلاد النبی ﷺ کا ذکر ہوا تو آپ نے قرآن واحادیث سے اس کی تصدیق فرمائی، گیارہویں، فاتحہ خوانی وغیرہ کا سوال ہوا تو آپ نے اسکی بھی تصدیق فرمائی، نذر و نیاز کا معاملہ ہوا تو آپ نے اسکو بھی ثابت کیا۔ لیکن جب جہالت کی باتیں سامنے آئیں جیسے مروجہ تعزیہ داری، مزارات پر سجدۂ تعظیمی، وغیرہ کا معاملہ دیکھا تو ان سب کا رد فرمایا۔

اب ذرا "فضیل ناصری" کی تقریظ کو دیکھئے جس میں اس دیوبندی مولوی نے اپنی جہالت کا کیا خوب مظاہرہ کیا ہے پہلی بات اس نے کہا کہ انگریزوں کے اشاروں پر جو مذہبی مکاتب فکر برپا ہوئے ان میں بریلویت نمایاں ترین ہے۔ اور اس کے بعد قادیانیت کی پیدائش کی بات کی۔

جناب فضیل ناصری صاحب آپ کو یہ بات کیسے معلوم ہوگئی کہ علمائے حق

علمائے اہل سنت (بریلوی) انگریزوں کے اشارہ پر وجود میں آئے امام احمد رضا فاضل بریلوی نے عقائد کی کونسی باتیں نئی ظاہر کیں جن کی بنا پر آپ نے یہ الزام لگا دیا کہ بریلوی (اہل سنت) انگریزوں کے اشارے پر رونما ہوئے۔ امام اہل سنت نے وہی کام کیا جو ہر دور میں بزرگان دین، محدثین کرام ومفسرین کی جماعت نے کیا۔ جیسا کہ میلاد النبی ﷺ کی بات آئی تو علامہ ابن کثیر نے اسکے منانے والوں کو نیک لکھا (البدایہ والنہایہ) گیارہویں نظر ونیاز کی بات آئی تو خطیب بغداد نے اسے جائز لکھ دیا (تاریخ بغداد) ندائے یارسول اللہ کو بھی تمام ہی بزرگان دین یہاں تک کہ خود صحابہ کرام علیہم الرضوان نے بھی جائز سمجھا، فاتحہ خوانی اور نیاز کی بات آئی تو ''شاہ عبدالعزیز'' نے اپنے فتاویٰ میں اسے حدیث سے ثابت کیا،۔

معلوم ہوا کہ امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نے وہی کام کیا جو پچھلے بزرگان دین نے کیا اوران امور اہل سنت کو بدعت نہ کہا بلکہ قرآن واحادیث سے ثابت کیا۔

مولوی فضیل احمد ناصری صاحب اگر انگریزوں کے اشارے پر کوئی فرقہ رو

نما ہوا تو وہ خود دیوبندیت وقادیانیت ہے کیونکہ انھیں فرقوں کے عقائد ایسے تھے جن کا تعلق کسی بھی بزرگان دین وصحابہ کرام علیہم الرضوان سے نہ تھا بلکہ خود تمہارے مولویوں نے ایجاد کئے تھے اگر نہیں تو بتاؤ جس میلاد النبی ﷺ ،جس گیارہویں وایصال ثواب کو تم بدعت کہتے ہو انھیں پچھلے کے کن بزرگان دین نے بدعت کہا یا لکھا۔ دیوبندیوں کے وجود سے پہلے سوائے خوارج کے کوئی بھی ایسے عقائد کا قائل نہیں تھا تمہارے مولویوں نے انگریزوں کے اشاروں پر ان عقائد کو جنم دیا اور امور اہل سنت کو بدعت کا نام دیا۔

دوسری جماعت کا تذکرہ جو آپ نے کیا قادیانیت تو اسکے بارے میں بھی ذرا غور فرمایئے یہ فرقہ باطلہ بھی علمائے دیوبند کے سائے میں ہی پروان چڑھا اور غلام احمد قادیانی کے کارنامے کیسے تھے اس کے بارے میں خود آپ کی جماعت اور تھانوی جی کے خلیفہ لکھتے ہیں "اس زمانہ میں امام ربانی نے ایک مرتبہ یوں ارشاد فرمایا کے کام تو یہ شخص اچھا کر رہا ہے مگر پیر کی ضرورت ہے، (تذکرۃ الرشید جلد۲ صفحہ ۲۲۸)

اسی طرح عبدالماجد دریا آبادی دیوبندی لکھتے ہیں ''ایک صاحب بڑے جوش میں اشرف علی تھانوی سے بولے، حضرت ان (قادیانیوں) کا دین بھی کوئی دین ہے نہ خدا کو مانتا نہ رسول ﷺ کو، تو حضرت (تھانوی) نے فوراً لہجہ بدل کر کہا یہ زیادتی ہے توحید میں ہمارا انسے اختلاف نہیں اختلاف رسالت میں ہے اور اسکے بھی صرف ایک باب ختم رسالت میں

(سچی بات صفحہ ۲۱۳)

اسی طرح دیوبندی مولوی قاسم نانوتوی نے لکھا، حضور ﷺ کے بعد بھی نبی آ سکتا ہے (تحذیر الناس صفحہ ۳۔۱۳) اور اسی عقیدہ کو مرز قادیانی نے بھی مانا اور اس نے بھی لکھ دیا کہ'' حضور پاک کے بعد بھی انبیاء آ سکتے ہیں

(دعوۃ الامیر صفحہ ۳۵)

فرقہ باطلہ کے مولوی فضیل ناصری صاحب اب بتایئے مرزا قادیانی نے نبوت کا جو دعویٰ کیا، کیا اس میں اب بھی علمائے دیوبند کا کوئی ہاتھ نہیں ''ناصری'' صاحب جعلی نبوت کا دروازہ تو خود آپکے مولوی قاسم نانوتوی نے ہی تو کھولا اور اسی کا فائدہ آپکا ہم عقیدہ بھائی قادیانی نے اٹھایا،

اور جو آپ نے اعلیٰ حضرت پر شیعت کا الزام لگایا تو یہ بھی جھوٹا دعویٰ ہے بالکل اسی طرح جس طرح دیوبندی مولوی اور مرزا قادیانی کا یہ دعویٰ کہ حضور ﷺ کے بعد بھی نبی کا آسکتا ہے۔

ناصری صاحب آپکے تمام الزام بنا ثبوت کے بے بنیاد ہیں اور ہماری مدلل تحریر نے دیوبندیت کے چہرے سے نقاب الٹ کر رکھ دیا ہے۔

قادیانی عقائد	دیوبندی عقائد
حضور پاک کے بعد بھی انبیاء آسکتے ہیں (دعوۃ الامیر)	حضور کے بعد بھی نبی پیدا ہو سکتا ہے (تحذیر الناس)
حضور کے بعد ۱۰۰۰ نبی پیدا ہو سکتے ہیں (ایک غلطی کا ازالہ)	اللہ چاہے تو کروڑوں محمد ﷺ پیدا کر ڈالے (تقویۃ الایمان)
ہر شخص ترقی کر کے محمد ﷺ سے بڑا درجہ پا سکتا ہے (الفضل)	جادوگروں کے کمالات نبیوں اور ولیوں کے کمالات سے طاقتور ہو سکتے ہیں (فتاویٰ رشیدیہ)
اللہ بھی خطا کر سکتا ہے (حقیقت الوحی)	جھوٹ بولنا اللہ کی قدرت میں داخل ہے (فتاویٰ رشیدیہ)
قادیانیوں کا کلمہ ''مرزا احمد رسول اللہ'' (احمدیت کا پیغام)	دیوبندیوں کا کلمہ ''اشرف علی رسول اللہ'' (الامداد)

ناصری صاحب اب آپ خود ہی فیصلہ کر لیجئے

ناصری نے لکھا کہ ''اعلیٰ حضرت اصلاً ونسلاً شیعہ تھے''

ناصری صاحب لگتا ہے آپ کو بنیادی باتیں بھی نہیں معلوم کہ کسی بھی شخص کو اسکے عقائد کی بناء پر کسی جماعت سے وابستہ کیا جاتا ہے، امام اہل سنت نے اپنے دور میں تمام ہی مکاتب سے زیادہ باطل فرقوں کا رد کیا ہے اور یہی انکی حقانیت کی دلیل ہے جبکہ آپکے مولویوں نے ہمیشہ ہی کبھی نوٹ دیکھکر فتوے بدلے تو کبھی حالات دیکھ کر عقائد بدلے،

اعلیٰ حضرت نے شیعوں پر جس طرح سختی کی اور انکے عقائد کو جس طرح باطل قرار دیا کسی بھی دیوبندی وہابی مولوی نے وہ کام انجام نہ دیا اور آپ کی جہالت کہ اسی شخص پر شیعت کا بہتان لگا بیٹھے اس کا بھی کوئی ٹھوس ثبوت آپکے پاس موجود نہیں جبکہ خود دیوبندی مولویوں نے اعلیٰ حضرت ان فتوؤ کی تائید کی جو کہ امام اہل سنت نے شیعت پر لگائے تھے۔

قاضی مظہر حسین دیوبندی

اپنی کتاب ''یادگار حسین'' میں لکھتے ہیں کہ ''بریلوی اہل سنت کے علما ماتم وتعزیہ وغیرہ کو ناجائز اور حرام ہی قرار دیتے ہیں۔

دیوبندی مولوی کا اقرار اعلیٰ حضرت نے اہل سنت کو محفوظ کردیا

اور یہی قاضی مظہر حسین دیوبندی صاحب ردشیعت میں لکھی گئی اپنی دوسری کتاب ''بشارات الدارین'' میں لکھتے ہیں کہ ''مسلک بریلویت کے پیشوا حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب نے بھی ہندوستان میں فتنۂ رفض کے انسداد میں بہت مؤثر کام کیا ہے اور روافض کے اعتراضات کے جواب میں اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے دفاع کرنے میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ منکر صحابہ رضی اللہ عنہم کی تردید میں ''ردالرفضہ'' ''ردتعزیہ داری'' ''الادلۃ الطاعنۃ فی اذان السلاعنۃ'' وغیرہ آپ کے یادگار رسائل ہیں جن میں سنی شیعہ نزاعی پہلو سے آپ نے مذہب اہل سنت کا مکمل تحفظ کردیا ہے۔ (بشارات الدارین صفحہ ۲۶۳)

﴿سعید الرحمٰن علوی دیوبندی کا اعتراف﴾

اسی طرح خدام الدین لاہور کے سابق ایڈیٹر مولوی سعید الرحمٰن علوی دیوبندی صاحب بھی اہل سنت اور سیدی اعلیٰ حضرت کے حوالے سے پھیلائی گئی غلط فہمی کا ازالہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

پاکستان اور برصغیر کے خصوصی حوالہ سے تحقیق و تجربہ کرتے ہوئے اس غلط فہمی کا ازالہ بھی ناگریز ہے کہ سنی حنفی، اثنا عشری کشمکش صرف اہل سنت کے حنفی، دیوبندی اہل سنت یا اہل حدیث مسالک تک محدود ہے اور حنفی بریلوی اہل سنت اس فکری و اعتقادی کشمکش سے علیٰحدہ ہیں اس کتاب کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہو جائیگی کی حنفی بریلوی علمائے اہل سنت بھی شیعہ اور اثنا عشریہ سے گمراہ کن عقائد کے بارے میں اپنے افکار و فتاویٰ میں اتنے ہی حساس اور شدید ہیں جتنا کہ دیگر سنی مکاتب بلکہ بعض حوالوں سے ان کے ہاں تکفیر اثنا عشریہ و روافض کے حوالہ سے شدت نسبتاً زیادہ پائی جاتی ہے

(افکار شیعہ، صفحہ ۲۰)

﴿دیوبندی مولوی حق نواز جھنگوی کا اعتراف اعلیٰ حضرت شیعہ نہیں ہیں﴾

دیوبندی فرقہ مشہور خطیب اور دیوبندی تنظیم سپاہ صحابہ کے سابق امیر مولوی حق نواز جھنگوی کی تقاریر کو دیوبندی مولوی ضیاء القاسمی نے اپنے اہتمام سے اپنے مکتبہ کی طرف سے شائع کیا۔ ان تقاریر میں تین مقامات پر مولوی حق نواز جھنگوی دیوبندی نے سیدی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی کی طرف سے شیعہ کا رد کرنا بیان کیا ہے۔ ذیل میں وہ تین اقتباسات ملاحظہ فرمائیں:

(۱) علامہ بریلوی بریلویوں کے قائد اور ان کے راہنما بلکہ بقول بریلوی علما کے مجدد، احترام کے ساتھ نام لوگا، مولانا احمد رضا بریلوی اپنے فتویٰ (فتاویٰ رضویہ) میں اور اپنے مختصر رسالہ ''رد رفضہ'' میں تحریر کرتے ہیں کہ شیعہ اثنا عشری بدترین کافر ہیں اور الفاظ یہ ہیں کہ شیعہ بڑا ہو یا چھوٹا مرد ہو یا عورت شہری ہو یا دیہاتی، کوئی ہو، لاریب لاشک قطعاً خارج اسلام ہے اور صرف اتنے پر ہی اکتفا نہیں کرتے اور لکھتے ہیں جو شخص شیعہ کے کفر پر شک کرے وہ بھی کافر ہے، یہ فتویٰ مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا ہے۔ جو فتاویٰ رضویہ میں موجود ہے۔

﴾ دیوبندی تنظیم سپاہ صحابہ کی طرف سے اعلیٰ حضرت کو امام تسلیم کرنا ﴿

دیوبندی تنظیم سپاہ صحابہ پاکستان کی طرف سے ایک ۱۲ ورقی کتابچہ ’’کیا شیعہ سنی بھائی بھائی ہیں؟‘‘ کے نام سے شائع ہوا۔ اس دیوبندی کتابچہ میں سیدی اعلیٰ امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی طرف سے رد شیعت میں دیئے گئے فتوے کا خلاصہ نقل کیا گیا ہے۔ فتویٰ سے پہلے اعلیٰ حضرت کا اسم گرامی یوں لکھا ہے ’’اہم نکات تاریخی فتویٰ مولانا امام احمد رضا خاں‘‘۔

جناب ناصری صاحب آپ نے تو اعلیٰ حضرت امام اہل سنت کو اصلاً ونسلاً شیعہ قرار دے دیا وہ بھی بناء کوئی ثبوت کے صرف اپنی جہالت کی بنا پر جبکہ آپکے دوسرے ہم جماعت مولویوں نے تو امام اہل سنت کو شیعہ کا پکا مخالف بتا دیا اور وہ بھی ثبوت کے ساتھ اور یہ بھی اقرار کرلیا کہ وہ سنی تھے اور جتنے بھی لوگ خود کو سنی کہتے ہیں ان سب میں سب سے زیادہ شیعہ کے خلاف سختی امام احمد رضا نے کی ہے۔

ناصری صاحب اپنے ان مولویوں پر کیا فتویٰ لگاؤ گے مطلب صاف ہے آپ کی مخالفت اور دوسرے دیوبندی مولویوں کی تائید نے پھر دیوبندیت کے باہمی جنگ جدل کا نمونہ پیش کر دیا مطلب یہاں پر بھی مفتی محمد اختر حسین مصباحی صاحب کے دعویٰ ثابت ہو گئے جو کہ آپ نے اپنی کتاب ’’قہر خداوندی بر فرقہ دیوبندی‘‘ میں کیئے تھے۔

آیئے ہم عقائد کی اصلاح کریں
اصلاح عقائد گروپ
باطل فرقوں کا مکمل رد
گروپ میں جوائن ہونے کیلیئے ان نمبرات پر رابطہ کریں
9272606631☆صابر علی رضوی .8482952578 ☆رمضان رضا صاحب
9168109210☆انیس رضوی صاحب 8975790997 صادق رضوی صاحب
9602349635☆عرفان بھائی انجینئر 8983070665☆سلیمان رضا صاحب